سوال

(15)اسلام اور صوفیاء کرام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام اور صوفیاء کرام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام اور صوفیاء کرام

علی گڑھ کالج کے پروفیسر آرنلڈ (انگریز) نے سرسید احمد خان علی گڑھی کی فرمائش پر ایک کتب لکھی تھی جس کا نام ''پریچنگ آف اسلام'' تھا۔ اس کا ترجمہ بھی سرسید احمد نے اردو میں شائع کرایا تھا جس کا نام ''دعوت اسلام'' ہے۔ مصنف موصوف نے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کی اشاعت کے ذرائع لکھتے تھے۔ ان ذرائع میں ایک ذریعہ وجہ یہ بتایا تھا۔ کہ صوفیاء کرام کی وجہ سے اسلام کو بہت ترقی ہوئی۔ مثلاً رج پوتا میں اسلام کی اشاعت حضرت معین الدین چشتی کے ذریعہ ہوئی۔ کشمیر میں حضرت علی ہمدانی کے زریعے سے اسلام پھیلا۔ دلی کے گردو نواح میں حضرت نظام الدین کا خاص اثر تھا۔ حضرت مجدد صاحب سرہندی کی خدمت اسلام میں خصوصاً قابل دید ہے۔ ان بزرگان دین کی خدمت اسلام سے کوئی آدمی انکار نہیں کرسکتا۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ان بزرگوں کے حالات جو ہم تک پہنچے ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے مسلک کے مطابق متبع سنت تھے۔ چنانچہ حضرت مجدد صاحب کے مکتوبات کا مندرجہ ذیل فقرہ مدوح کے مسلک کی خبر دیتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

''بہترین مصقلہا ئے برائے زدودن محبت غیر اللہ اتباع سنت است''

ترجمہ۔ یعنی سب سے بہترین آلہ خدا سے محبت پیدا کرنے اور غیر خدا کی محبت دل سے نکال دینے کا اتباع سنت ہے''

مگر ان حضرات کے مزارات پر بیٹھنے والے مجاوران کے ساتھ وہی نسبت رکھتے ہیں۔ جو مولانا روم مرحوم نے اس شعر میں بتائی ہے۔

آں گدا گوید خدا از بہر ناں   متقی گوید خدا از نو بہر جاں

(گدا روٹی کےلئے اللہ اللہ کرتا ہے۔ اور متقی خدا کے عذاب سے بچنے کےلئے خدا کی یاد کرتا ہے۔) ہم بین طور پر آج یہ فرق دیکھ رہے ہیں الخ۔ (ملخص) (یکم جمادی الاول

1362ھ سے)

حقیقی تصوف پرایک نامہ مبارکہ

ازحضرت استاذالعلماء فخرالمتاخرین مولاناسیدنزیرحسین صاحب محدث دہلوی بنام شام سلیمان قادری چشتی پھلواری۔

1۔ بہ سلسلہ بحث وبعض مسائل تصوف ان مضامین کویہاں جگہ دی گئی۔ (راز)

ترجمہ مکتوب مقدس

''وہی مولاصراط مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والاہے۔ اے عزیزفرمان الٰہی کہ اس محاسبے سے ڈرتارہ وان تبدوالخ۔ (اوراگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کردیاچھپاؤ۔ تواللہ تعالیٰ اس کامحاسبہ کرنے والاہے۔) اورمانندأُولَٰئِكَ كَالأَنْعَامِ.... (اوروہی ہیں مانندچوپاؤں کے)اپنے نفس کی خواہش میں بتلا۔ اورفاذکرونی اذکرکم (تم ہمیں یادکرو ہم تمھیں یادکریں گے۔) کے مراقبہ میں غورکرو۔ اوردل کی آنکھ بمصداق (وجوہ) الخ مشاہدہ الٰہی کے نظارہ میں لگادے۔ اوراس کانظارہ کراورفَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ١١٢ (موافق حکم الٰہی مستقیم ہواورراہ حق میں جہاد) کے بوتہ میں استقامت وطلب صادق کے زرہ جواہرکورکھ اورآگ میں وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ... ٢٨ (خوف خداسے اپنے نفسوں کوبچاؤ) کے اس طلب صادق کے زرکوپگھلاکرخالص کرے۔تاکہ شایان مہرہدایت لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ..... ٦٩ (توہم ان کواپنی راہوں کی طرف ہدایت کردیں گے۔) ہوجائےتاکہ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ.... ١١١ (اللہ نے مومنین کی جانیں اوران کے اموال جنت کے عوض خریدلیے ہیں۔) کے بازارمیں کسی قیمت کے قابل ٹھرے۔ اوراس سرمایہ سے تودین خالص ہے حاصل کرسکے۔ شایداس طرح کوشش سے کوئی بھیداسرارالہیہ سے تجھ پرکھل جائے۔ کیونک والمخلصون علی خطر عظیم (مخلص بڑے خطروں میں ہیں) اورافمن شرح اللہ الخ کیا ایسانہیں کہ جس کاسینااللہ کی جانب سے اسلام کےلئے کھل چکاہے۔ پس وہ اپنے رب کی طرف سے نورمیں ہے۔ کے انوارمیں سے کوئی شعاع تیرے اوپرچمکنےلگے۔تاکہ۔ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ٧٧ (کہہ دیجیے کہ دنیاکی متاع ہیچ ہے) کی پستی سے نکل کرتواپنی ہمت کاپیرباہررکھ سکے۔ اور۔ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ١٧ (اورآخرت بہتراورباقی رہنے والی ہے۔) کی بلندی پرتوچڑھ جائے اور۔ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ٥٤ (یہ اللہ کابڑافضل ہے دیتاہے جس کوچاہے۔)کی ب بشارت دینے ولالااقبال مندی کی یوں بشارت دے کر أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ٣٠ (خبردارنہ ڈرواورنہ غم کھاؤ۔ اورخوش ہواس جنت سے جس کاوعدہ دیاگیاہے) اورجنت النعیم کے درمیان (اللہ ان سے راضی ہو) ندا کریں کہ کلوا الخ کہ جی بھر کر کھاؤ۔ اور پیو اور بدلے اس کے جوتم کرتے تھے۔ (1)۔(اہل حدیث امرتسر ص 2 16 رمضان 1351ھ سے)

----

(1)۔ مفتی مرحوسم نے تبرکاتاآثارسلف کے طورپراس نامہ مبارک کوشائع کیاتھا۔ اسی اہمیت کے پیش نظراس کوفتاویٰ ثنائیہ میں جگہ دی گئی۔ (راز)

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص150-154